

کا جو علم ہے وہ ہے ہی، یکن میرا غم بس میرا ہی غم جس میں میں تھا اُسا س ہوں۔
حضرت مولانا میر کے والد ماجد حضرت امیر شریعت روزِ المژید اور حضرت مولانا سید مہر علی شاہ حضرت المژید علیہ
تعالیٰ احوالات و احکام کے بھی کیا امین تھے مولانا ساری امانتیں سینے میں لے کر چلے گئے۔

اللَّهُمَّ لَا تَحْرِرْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتَبَّا بَعْدَهُمْ (۱۶)

اللہ کے دعاگو ہوں کہ جو مراسم و مراثم مجھے مولانا سے ملے اُنکی اولاد نیک نام سے بھی ملتے رہیں امین!

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہمارے محترم رہنیں اور انہیں ربانیسہ اہل سنت (بھوثی کھاؤ ضلع ایمک) کے مشتمل جناب
مر ۸۹
حسین احمد قریشی صاحب یکے بعد دیگر سے مختلف صدمات سے دوچار ہوئے ہیں۔ ۲۴ فروری
کو ان کے چچا حضرت مولانا سیکم قاضی شمس الدین قریشی انتقال فرمائے ، ۹ دسمبر ۸۹ عکوئی
اہلیہ محترم رملت کر گئیں۔ اور دسمبر کو ان کے ماہوس حضرت مولانا قاری عبدالرحمن قریشی
وفات پاگئے۔ قریشی صاحب کے لئے اپنی "گز" سشت سالِ عام الحزن ہے۔ مدرس محمدیہ مسعودہ ناظریہ
(ضلع گجرات) کے معاون دیا علیہ ساحب کا جوان سال بیٹا محمدیم اللہ کو پیارا ہو گیا ان کے
خاندان سے ہمارا تعلق بہت ہی محبت بھرا ہے پھر وہ دینی کام میں ہمارے معاون بھی ہیں
اس سامنے سے جہاں ان کے اہل خاندان منعم ہیں وہاں ہمارے دل بھی چور ہیں۔

محمد ریاضن عباسی صاحب را پڑھتے ہیں ملکیت ختم بتوت کے مستقل قاری ہیں اُن کی والدہ
ماجده بھی انتقال فرمائی ہیں میرہ غازی خان سے احوار کا درکن جناب بشیر احمد صاحب لی نادی صاحبہ
وفات پاگئیں — — — قاری من ادجلہ مسلمان ان سب حضرات کی منہضت کے لئے حصہ
ڈھان کا اہتمام فرمائی۔ ادارہ نقیب ختم بتوت کے تمام ارکان — مروعین کے لئے دست بر عا
ھیں اور رواحیں کے غم میں شرکیں ہیں۔ اللہ پاک گن اپنے اکثرت کا معاملہ فرمائیں اور جبار رحمت
میں جگہ عطا فرمائیں — — (امین)